14285 ـ قبر کے پاس قرآن مجید کی تلاوت کرنے، اور پھول وغیرہ رکھنے کا حکم

سوال

دیکھا جاتا ہے کہ بعض لوگ قبر کی زیارت کرتے وقت وہاں قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں، اور بعض وہاں پھول وغیرہ رکھتے ہیں، اس کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سنت نبویہ میں قبروں کی زیارت کے وقت قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی کوئی دلیل نہیں پائی جاتی.

اور یہ کام غیر شرعی ہے، اور اس کی عدم مشروعیت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے بھی تقویت ملتی ہے کہ:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم اپنے گھروں کو قبریں مت بناؤ، کیونکہ جس گھر میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی جائے وہاں سے شیطان فرار ہو جاتا ہے"

اسے مسلم اور ترمذی نے روایت کیا ہے.

اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ قبرستان شرعی طور پر قرآن مجید کی تلاوت کی جگہ نہیں ہے، اور اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں قرآن مجید کی تلاوت کی ترغیب دلائی اور انہیں قبروں کی طرح بنانے سے منع فرمایا جہاں قرآن مجید کی تلاوت نہیں کی جاتی.

جیسا کہ ایک دوسری حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا ہے کہ قبرستان نماز کی بھی جگہ نہیں، فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

" تم اپنے گھروں میں نماز ادا کیا کرو، اور انہیں قبریں مت بناؤ"

اسے امام مسلم وغیرہ نے رحمہ اللہ تعالی نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے، اور بخاری میں بھی

اس طرح کی حدیث ہے جہاں امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے باب باندھتے ہوئے کہا ہے: " قبرستان میں نماز ادا کرنے کی کراہت کا بیان "

تو اس باب کے ساتھ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث کی طرف اشارہ کیا ہے کہ یہ حدیث قبرستان میں نماز ادا کرنے کی کراہت پر دلالت کرتی ہے، اور اسطرح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث بھی قبرستان میں قرآن مجید کی تلاوت کی کراہت پر دلالت کرتی ہے، اور ان دونوں میں کوئی فرق نہیں.

ابو داود رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب " المسائل" میں کہتے ہیں:

" میں نے سنا کہ امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے قبر کے پاس قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب میں کہا کہ نہ کی جائے"

دیکھیں: المسائل (158).

اور نہ ہی قبروں پر پھول وغیرہ رکھنا مشروع ہیں، کیونکہ سلف رحمہ اللہ تعالی نے ایسا نہیں کیا، اور اگر یہ کام اچھا اور بہتر ہوتا اور اس میں کوئی خیر و بھلائی ہوتی تو وہ ہم سے اس کام میں سبقت لے جاتے.

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کا کہنا ہے کہ:

" ہر بدعت گمراہی ہے، اگرچہ لوگ اسے اچھی ہی گمان کرتے ہوں "

امام لالکائی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب " السنۃ" (1 / 21) میں صحیح سند کے ساتھ موقوف روایت بیان کی ہے، اور ابن بطۃ رحمہ اللہ تعالی نے الابانۃ عن اصول الدیانۃ (2 / 112) میں روایت کیا ہے.

ہماری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کے فوت شدگان پر اپنی رحمت نازل فرمائے، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول کرے.